

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

20 حدیثوں پر مشتمل موصول ہوا۔ راقم کو بڑی حیرت ہوئی کہ پتلے میں دن تو کسی کو کوئی سوال ہی پیدا نہ ہو اور پھر اپنا تک استغنیہ سوالات کہاں سے آگئے۔ چلیں اس پر تودل کو تسلی دے لی کہ شاید 20 دنوں کے سوالات جمع ہو گئے ہوں لیکن جب ان سوالات کا مطالعہ کیا تو ان میں سے کوئی ایک ہی سوال بہر حال راقم نے ان سوالات کے جوابات مرتب کر کے ان صاحب کو پکڑا دیے جو خواہم کی طرف سے سوانامہ لے کر آئے تھے اور جب میں نے ان سوالات کے بارے میں کچھ استفسار کیا تو مصیبت سے فرمائے گئے:

دراصل یہی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے کورس کر رہی ہے اور اس نے مشق حل کر کے بھیجی تھی لہذا ہم نے سوچا، لگے ہاتھوں حافظ صاحب سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ہمارے بعض بھائیوں کے سوالات ایسے ہوتے ہیں کہ ہمیں یہ واقعہ یاد آجاتا ہے اور بے اختیار ہونٹوں پر مسکراہٹ جاری ہو جاتی ہے۔ یہ تو ایک خوش طبعی کی بات تھی لیکن بھائیوں کو یہ یاد دہانی کروانا بھی مقصود ہے کہ اس فورم میں وہی سوالات پوسٹ کیے جائیں جو واقعاً سوالات کہنے کے مستحق ہوں یعنی وال سے زیادہ تحقیقی مضمون محسوس ہوتا ہے کیونکہ سوال یا استفتاء کسی واقعہ کے بارہ ہوتا ہے، اگر سوال یا استفتاء میں بھیجے کوئی واقعہ نہ ہوتا تھا تو اہل اللہ یعنی امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ ان کا جواب دینے سے اجتناب کرتے تھے جبکہ اہل الرائے فقہ فقہ پر ہی کے نام سے ایسے ۲

1- سوال کسی واقعہ کے متعلق ہو جو کہ کسی شخص کو پیش آیا ہو۔

2- ایک وقت میں ایک ہی سوال ہو اور مختصر اور جامع عبارت میں ہو۔

3- ایسے سوالات پوسٹ کیے جائیں جن کا جواب آپ اپنے قریبی علماء سے معلوم نہیں کر سکتے ہیں یا آپ کے پاس موجود مسادرو کتب یا جانی پہچانی ویب سائٹس میں دستیاب نہیں ہے یا آپ نے اپنے طور پر اس کا جواب بعض اہل علم یا فتاویٰ سے حاصل کیا ہے لیکن اس جواب پر آپ کو اطمینان نہیں ہے امید ہے کہ بھائی ان باتوں کا برا نہیں منائیں گے۔

ذما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الحدیث